کر عالم ہیں ۔ تو وہ شخص کہنے لگا ہاں اہل مغرب کے علماء سے بھی بڑھ کر عالم ہیں۔[۵]
سعید بن حرب روایت کرتے ہیں ۔

یقول سمعت سفیان الثوری یقول : لوجهدت جهدی ان اکون فی السنة ثلاثة ایام علی ما علیہ ابن المبارك لم اقدر ۔

فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سفیان ثوری کو فرماتے سنا کہ اگر میں اپنی سر توڑ کوشش کر کے ایک سال میں سے تین دن اس طرح گزارنا چاہوں جس طرح کہ عبداللہ بن مبارک تو میں اسکی طاقت نہیں رکھتا ۔[۶]

حضرت سفیان ثوری کوفہ کے عظیم محدث اور فقیہ تھے ۔ آپ نے ۱۶۱ھ میں بصرہ کے اندر وفات پائی ۔ آپ کی جامع کبیر، جامع صغیر، الفرائض اور رسالۃ الی عباد ابن عباد الارسوفی، مشہور کتب ہیں[۷]

تفقہ فی القرآن :-

قرآن مجید ہی کی وہ آیت تھی جس نے آپ کو آوارگی اور آلودہ زندگی سے نکالا اور اس کے بعد نیکی میں اسی شدت سے پہچانے گئے جس طرح ماقبل کی زندگی میں آوارگی میں آگے تھے ۔ قرآن مجید سے دامن وابستہ کر لیا اور اسکی تعلیمات سے ایسا فہم و بصیرت حاصل کر لیا کہ اپنے دور کے ممتاز علماء میں شمار ہونے لگے ۔ آپ کے نزدیک قرآن ہی تمام علوم کا وہ چشمہ رُوحانی تھا ۔ جس سے تمام زندگی کی آتش سامانیوں سے پھیلنے والی تشنگی کو ختم کیا جا سکتا ہے ۔ آپ فرمایا کرتے تھے ۔

"جب تم میں سے کوئی نماز کی ادائیگی کے لئے تلاوت کرتا ہے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ اس قدر علم حاصل کرے جس سے قرآن کے معانی کو سمجھ سکے ۔"

---

[۵] ابن جوزی صفۃ الصفوہ : ۴ : ۱۳

[۶] ابونعیم اصبہانی : حلیۃ الاولیاء : ۸ : ۱۶۳ : مطبوعہ مصر ۱۳۵۴ھ

[۷] عمر رضا کحالہ : معجم المولفین : ۴ : ۲۳۴